HSE قومی مامونیت کا دفتر

نیوموکاکل مرض

نیوموکاکل مرض کیا ہے؟

نیوموکاکل مرض *Streptococcus pneumoniae* نامی بیکٹیریا سے پیدا ہونے والا انفیکشن ہے۔ یہ بالخصوص بہت چھوٹے افراد، بہت بوڑھے افراد، جن کی تلی نہ ہو یا کام نہ کرتی ہو یا جن کا مدافعتی نظام کمزور ہو، ان میں بیماری اور موت کی بڑی وجہ ہے۔ نیوموکاکل بیکٹیریا کی 90 مختلف اقسام ہیں۔

لوگوں کو نیوموکاکل مرض کیسے ہوتا ہے؟

کھانسنے، چھینکنے یا قریبی رابطے کے ذریعے ایک شخص سے دوسرے میں بیکٹیریا پھیلتا ہے۔ یہ بیکٹیریا کوئی نقصان پہنچائے بغیر ناک اور گلے میں رہ سکتا ہے لیکن بعض اوقات یہ پھیپھڑوں اور خون میں شامل ہو کر نمونیہ، سیپٹیسیمیا اور میننجائٹس پیدا کر سکتا ہے۔

ہر شخص کو نیوموکاکل مرض ہونے کا خطرہ ہوتا ہے لیکن بزرگ افراد اور بہت چھوٹے بچوں کو انفیکشن کا سب سے زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ پہلے سے بیمار افراد، جن کی تلی نہ ہو یا جن کا مدافعتی نظام کمزور ہو، انہیں بالخصوص خطرہ ہوتا ہے۔

نیوموکاکل مرض کی علامات کیا ہیں؟

نیوموکاکل بیکٹیریا کسی خاص مقام پر انفیکشن پیدا کر سکتا ہے، جیسا کہ کان کے درمیانی حصے کے انفیکشن، برونکائٹس یا سائنوسائٹس۔

اگر نیوموکاکل بیکٹیریا جسم میں داخل ہو جائے تو وہ مزید سنگین امراض پھیلا سکتا ہے، جیسا کہ نمونیہ (پھیپھڑوں کا انفیکشن)، میننجائٹس (دماغ کی تہہ کی سوزش)، سیپٹیسیمیا (خون میں زہر) اور آسٹیومائلائٹس (ہڈیوں کا انفیکشن)۔ انفیکشن کی ان اقسام کو پھیلنے والا نیوموکاکل مرض (IPD) کہا جاتا ہے۔

پھیلنے والا نیوموکاکل مرض (IPD) نہایت سنگین مرض ہے۔ یہ بالخصوص بہت چھوٹے افراد، بہت بوڑھے افراد، جن کی تلی نہ ہو یا کام نہ کرتی ہو یا جن کا مدافعتی نظام کمزور ہو، ان میں بیماری اور موت کی بڑی وجہ ہے۔ یہ کمونٹی میں نمونیہ کی بڑی وجہ ہے۔

متاثر ہونے والے ہر 4 یں سے 1 شخص کو نمونیہ ہو جائے گا، ہر 4 میں سے 1 کو میننجائٹس ہو جائے گا اور ہر 10 میں سے 1 کی موت واقع ہو جائے گی۔

آئرلینڈ میں کن نیوموکاکل ویکسینز کی تجویز دی جاتی ہے؟

گزشتہ سالوں میں اسٹریپٹوکاکس نمونیہ نے کئی ادویات کے خلاف مزاحمت پیدا کر لی ہے جس کے باعث نیوموکاکل انفیکشنز کا علاج کہیں زیادہ مشکل ہو گیا ہے۔ اب ویکسینیشن کے ذریعے مرض کا انسداد کہیں زیادہ اہم ہو گیا ہے۔

نیوموکاکل انفیکشنز کے انسداد کے لئے دو مختلف نیوموکاکل ویکسینز دستیاب ہیں۔

نیوموکاکل کانجوگیٹ ویکسین (PCV13) سب بچوں کو معمول کے بچپن کے حفاظتی ٹیکوں کے شیڈول کے حصے کے طور پر دی جاتی ہے۔ یہ ویکسین بچوں کو نیوموکاکل مرض کی 13 عام ترین اقسام سے بچاتی ہے۔

نیوموکاکل پولی سیکرائڈ ویکسین (PPV23) 65 سال سے زائد عمر کے افراد یا طویل مدتی طبی کیفیات میں مبتلا 2 سال سے زائد عمر کے افراد کے لئے ہے۔

کسے PCV13 نیوموکاکل ویکسین لگوانی چاہیے؟

ویکسینیشن کے ذریعے نیوموکاکل مرض کا انسداد ممکن ہے۔

- 2، 6 اور 13 ماہ کی عمر میں جی پی پریکٹسز کے ذریعے ابتدائی بچپن کے حفاظتی ٹیکوں کے شیڈول کے حصے کے طور پر PCV ویکسینیشن دی جاتی ہے۔
- اگر نیوموکاکل انفیکشن کا زیادہ خطرہ نہ ہو تو 2 سال اور زائڈ عمر کے افراد کے لئے عام طور پر PCV ویکسینیشن کی تجویز نہیں دی جاتی۔

کسے PCV13 نیوموکاکل ویکسین نہیں لگوانی چاہیے؟

عام طور پر 2 سال سے زائد عمر کے بچوں کے لئے PCV ویکسین کی تجویز نہیں دی جاتی۔

بہت کم ایسے لوگ ہیں جن کو PCV ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔ اگر آپ کے بچے کو ویکسین یا ویکسین کے کسی حصے کی سابقہ خوراک سے شدید الرجک ردعمل (اینافلیکسز) ہو چکا ہے تو اسے ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔

PCV نیوموکاکل ویکسین لگوانے کے بعد کیا توقع رکھی جائے؟

ویکسین لگوانے کے بعد آپ کے بچے کو انجیکشن لگانے کی جگہ پر بےآرامی، سرخی یا سوجن ہو سکتی ہے۔ وہ چڑچڑا ہو سکتا ہے اور اسے بخار ہو سکتا ہے۔

ایسا ہونے پر آپ اسے شیر خوار بچوں کی مائع پیراسیٹامول یا شیر خوار بچوں کی آئبیوپروفن دے سکتے ہیں۔ آپ کو اسے بہت سے مشروبات بھی دینے چاہئیں۔ یقینی بنائیں کہ آپ کے بچے کو بہت گرمی نہ لگے اور انجیکشن کی جگہ پر کپڑے نہ رگڑے جائیں۔

عام طور پر بچے ایک دو دن میں ان معمولی ضمنی اثرات سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

- یہ ویکسین لگوانے والے ہر 10 میں سے 1 کو انجیکشن لگانے کی جگہ پر بے آرامی یا سوجن ہو گی یا بخار ہو گا۔
- قے، دست، بھوک میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔

سنگین ضمنی اثرات نہایت نایاب ہیں۔

PCV ویکسین کیسے کام کرتی ہے؟

PCV ویکسین میں **نیوموکاکل** بیکٹیریا کا کچھ مادہ شامل ہوتا ہے۔ یہ ویکسین مرض پیدا کیے بغیر بیکٹیریا کے خلاف جسم کے مدافعتی نظام کا ردعمل پیدا کرتی ہے۔

PCV نیوموکاکل ویکسین کتنی مؤثر ہے؟

PCV نہایت مؤثر ویکسین ہے اور IPD پیدا کرنے والے 80 فیصد تک نیوموکاکل بیکٹیریا سے بچاتی ہے۔ بچپن کے معمول کے حفاظتی ٹیکوں کے شیڈول میں PCV کے تعارف کے بعد سے ہم نے IPD کے کیسوں کی تعداد میں بڑی کمی دیکھی ہے۔

مزید معلومات کہاں سے مل سکتی ہیں؟

HSE قومی مامونیت کا دفتر

کسی بھروسہ مند طبی ماہر سے بات کریں اور www.immunisation.ie ملاحظہ کریں